إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ

ہم نے ہر چیز بنائی پہلے ٹھہرا کر (تقدیر کے مطابق)،

الْقَمَرُ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ٱقْتَرَبَتِ ٱلسَّاعَةُ وَٱنشَقَّ ٱلْقَمَرُ ﴿١﴾

پاس آ لگی وہ گھڑی (قیامت کی) اور پھٹ گیا چاند۔

وَإِن يَرَوْا۟ ءَايَةً يُعْرِضُوا۟ وَيَقُولُوا۟ سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿٢﴾

اور اگر وہ دیکھیں کوئی نشانی (تو) ٹال دیں، اور کہیں کہ یہ جادو ہے (پہلے سے) چلا آتا۔

وَكَذَّبُوا۟ وَٱتَّبَعُوٓا۟ أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾

اور جھٹلایا اور چلے اپنی چاؤں (خواہشات) پر، اور ہر کام ٹھہر رہا (پہنچنا) ہے وقت (انجام) پر۔

وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّنَ ٱلْأَنۢبَآءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ﴿٤﴾

اور پہنچ چکے ہیں ان کو احوال (پچھلی قوموں کے) جتنے میں ڈانٹ (عبرت) ہو سکتی ہے۔

حِكْمَةٌۢ بَٰلِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ ٱلنُّذُرُ ﴿٥﴾

پوری عقل کی بات ہے، پھر کام نہیں کرتے (فائدہ نہیں اٹھاتے) ڈر سناتے (تنبیہات سے)۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ ٱلدَّاعِ إِلَىٰ شَىْءٍ نُّكُرٍ ﴿٦﴾

سو تو ہٹ آ اُن کی طرف سے، جس دن پکارے پکارنے والا ایک ان دیکھی چیز کو،

خُشَّعًا أَبْصَٰرُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ ٱلْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾

نویں (جھکی، سہمی) آنکھیں، نکل پڑیں قبروں سے جیسے ٹڈی بکھر پڑی (منتشر)۔

مُّهْطِعِينَ إِلَى ٱلدَّاعِ ۖ يَقُولُ ٱلْكَٰفِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾

دوڑتے جائیں پکار پر۔ کہتے منکر یہ دن مشکل آیا۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا۟ عَبْدَنَا وَقَالُوا۟ مَجْنُونٌ وَٱزْدُجِرَ ﴿٩﴾

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم پھر جھوٹا کہا ہمارے بندے کو اور بولے دیوانہ ہے، اور جھڑک لیا۔

فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَغْلُوبٌ فَٱنتَصِرْ ﴿١٠﴾

پھر (نوح نے) پکارا اپنے رب کو کہ میں دب (مغلوب ہو) گیا ہوں تو بدلہ لے۔

فَفَتَحْنَآ أَبْوَٰبَ ٱلسَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾

پھر ہم نے کھول دیئے دہانے آسمان کے، ریل سے پانی (موسلا دھار بارش) کے۔

وَفَجَّرْنَا ٱلْأَرْضَ عُيُونًا فَٱلْتَقَى ٱلْمَآءُ عَلَىٰٓ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾

اور بہا دیئے زمین سے چشمے، پھر مل گیا پانی ایک کام پر جو ٹھہرا رہا تھا،

وَحَمَلْنَٰهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَٰحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾

اور سوار کیا اس کو ایک تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر،

تَجْرِى بِأَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾

بہتی ہماری آنکھوں (نگرانی) کے سامنے، (یہ) بدلہ (تھا) اس کی طرف سے (خاطر) جس کی قدر نہ جانی تھی،

وَلَقَد تَّرَكۡنَٰهَآ ءَايَةً فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾

اور اس کو ہم نے رہنے دیا نشان کر، پھر کوئی ہے سوچنے (نصیحت قبول کرنے) والا۔

فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٦﴾

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ)؟

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا ٱلۡقُرۡءَانَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟

كَذَّبَتۡ عَادٌ فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

جھٹلایا عاد نے، پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ)؟

إِنَّآ أَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ رِيحًا صَرۡصَرًا فِي يَوۡمِ نَحۡسٍ مُّسۡتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

ہم نے بھیجی ان پر باؤ (ہوا) ٹھری (ٹھنڈی) سناٹے کی ایک نحوست کے دن، جو چلی گئی،

تَنزِعُ ٱلنَّاسَ كَأَنَّهُمۡ أَعۡجَازُ نَخۡلٍ مُّنقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

اکھاڑ مارتی لوگوں کو، جیسے وہ جڑیں کھجور کی ہیں اکھڑی پڑی۔

فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ)؟

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا ٱلۡقُرۡءَانَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾

اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟

كَذَّبَتۡ ثَمُودُ بِٱلنُّذُرِ ﴿٢٣﴾

جھٹلائے ثمود نے ڈرسناتے (تنبیہات کو)،

فَقَالُوٓاْ أَبَشَرًا مِّنَّا وَٰحِدًا نَّتَّبِعُهُۥٓ

پھر کہنے لگے، کیا ایک آدمی ہم ہی میں کا اکیلا (جو ہم ہی میں سے ایک ہے) ؟ ہم اس کے کہے پر چلیں گے تو

إِنَّآ إِذًا لَّفِى ضَلَٰلٍ وَسُعُرٍ ٢٤

ہم غلطی میں پڑے (بہک گئے) اور سودا میں (ہماری مت ماری گئی)۔

أَءُلْقِىَ ٱلذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ٢٥

کیا اتری اسی پر سمجھوتی (وحی) ہم سب میں سے؟ کوئی نہیں یہ جھوٹا ہے بڑائی مارتا (شیخی باز)۔

سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ ٱلْكَذَّابُ ٱلْأَشِرُ ٢٦

اب جان لیں گے کل کو، کون ہے جھوٹا بڑائی مارتا (شیخی باز)۔

إِنَّا مُرْسِلُواْ ٱلنَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَٱرْتَقِبْهُمْ وَٱصْطَبِرْ ٢٧

ہم بھیجتے ہیں اونٹنی ان کے جانچنے (آزمائش) کو، سو دیکھتا رہ ان کو اور ٹھہرا رہ (صبر کر)،

وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ ٱلْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۖ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ٢٨

اور سنا دے ان کو، کہ پانی بانٹا ہے ان میں ہر باری پر پہنچنا ہے۔

فَنَادَوْاْ صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ ٢٩

پھر پکارے اپنے رفیق کو پھر ہاتھ چلایا اور (اونٹنی کو) کاٹا۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِى وَنُذُرِ ٣٠

پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ) ؟

إِنَّآ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَكَانُواْ كَهَشِيمِ ٱلْمُحْتَظِرِ ٣١

ہم نے بھیجی ان پر ایک چنگھاڑ، پھر رہ گئے جیسے روندی (کچلی) باڑ کانٹوں کی۔

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا ٱلۡقُرۡءَانَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾

اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے) ؟

كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوطِۭ بِٱلنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

جھٹلائے لوط کی قوم نے ڈر سناتے (تنبیہات) ۔

إِنَّآ أَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ حَاصِبًا إِلَّآ ءَالَ لُوطٍۖ

ہم نے بھیجی ان پر باؤ (ہوا) پتھراؤ کی، سوا لوط کے گھر کے

نَّجَّيۡنَٰهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾

ان کو بچا دیا ہم نے پچھلی رات سے (رات کے پچھلے پہر)،

نِّعۡمَةً مِّنۡ عِندِنَاۚ

فضل سے اپنی طرف کے ۔

كَذَٰلِكَ نَجۡزِي مَن شَكَرَ ﴿٣٥﴾

ہم یوں بدلہ دیتے ہیں اس کو جو حق مانے ۔

وَلَقَدۡ أَنذَرَهُم بَطۡشَتَنَا فَتَمَارَوۡاْ بِٱلنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

اور وہ ڈرا چکا ان کو ہماری پکڑ سے، پھر لگے مکرانے (شک کرنے) ڈر کا (تنبیہات کا)،

وَلَقَدۡ رَٰوَدُوهُ عَن ضَيۡفِهِۦ فَطَمَسۡنَآ أَعۡيُنَهُمۡ

اور اس (لوط) سے لینے لگے اس کے مہمان، پھر ہم نے مٹا دیں ان کی آنکھیں (اندھا کر دیا)،

فَذُوقُواْ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾

اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہ) ۔

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾

اور پڑا اُن پر صبح کو سویرے عذاب جو ٹھہر رہا (نہ ٹلنے والا) تھا۔

فَذُوقُوا۟ عَذَابِى وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾

اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرکا (تنبیہہ)۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾

اور ہم نے آسان کیا قرآن سمجھنے کو، پھر ہے کوئی سوچنے والا (نصیحت قبول کرنے)؟

وَلَقَدْ جَآءَ ءَالَ فِرْعَوْنَ ٱلنُّذُرُ ﴿٤١﴾

اور پہنچے فرعون والوں پاس ڈر کے (تنبیہات)۔

كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَـٰهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

جھٹلائیں ہماری نشانیاں ساری، پھر پکڑی ہم نے اُن کو پکڑ زبردست کی، قابو میں لے کر،

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُو۟لَـٰٓئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَآءَةٌ فِى ٱلزُّبُرِ ﴿٤٣﴾

اب تم میں جو منکر ہیں (کیا) کچھ بہتر ہیں ان سب سے؟ یا تم کو فارغ خطی (معافی) لکھی گئی ورقوں (صحیفوں) میں؟

أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ﴿٤٤﴾

کیا کہتے ہیں؟ ہم سب کا میل (جتھا، اکٹ) ہے بدلہ لینے والے۔

سَيُهْزَمُ ٱلْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ ٱلدُّبُرَ ﴿٤٥﴾

اب شکست کھا لے گا میل (جتھا، اکٹ)، اور بھاگیں گے پیٹھ دے (پھیر) کر،

بَلِ ٱلسَّاعَةُ مَوۡعِدُهُمۡ وَٱلسَّاعَةُ أَدۡهَىٰ وَأَمَرُّ ﴿٤٦﴾

بلکہ وہ گھڑی (قیامت کا دن) ہے ان کے وعدہ کا وقت، اور وہ گھڑی بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی۔

إِنَّ ٱلۡمُجۡرِمِينَ فِي ضَلَٰلٖ وَسُعُرٖ ﴿٤٧﴾

جو لوگ گنہگار ہیں، غلطی میں ہیں، اور سودا میں (مت ماری گئی)۔

يَوۡمَ يُسۡحَبُونَ فِي ٱلنَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمۡ ذُوقُواْ مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾

جس دن گھسیٹے جائیں گے آگ میں اوندھے منہ۔ (اور ان سے کہا جائے گا) چکھو مزہ آگ کا۔

إِنَّا كُلَّ شَيۡءٍ خَلَقۡنَٰهُ بِقَدَرٖ ﴿٤٩﴾

ہم نے ہر چیز بنائی پہلے ٹھہرا کر (تقدیر کے مطابق)،

وَمَآ أَمۡرُنَآ إِلَّا وَٰحِدَةٞ كَلَمۡحِۭ بِٱلۡبَصَرِ ﴿٥٠﴾

اور ہمارا کام یہی ایک دم کی بات ہے، جیسے لپک نگاہ کی۔

وَلَقَدۡ أَهۡلَكۡنَآ أَشۡيَاعَكُمۡ فَهَلۡ مِن مُّدَّكِرٖ ﴿٥١﴾

اور ہم کھپا (ہلاک کر) چکے ہیں تمہارے ساتھ والوں کو، پھر ہے کوئی سوڈرنے (نصیحت قبول کرنے) والا؟

وَكُلُّ شَيۡءٖ فَعَلُوهُ فِي ٱلزُّبُرِ ﴿٥٢﴾

اور جو چیز انہوں نے کی ہے لکھی گئی ورقوں (اعمال ناموں) میں۔

وَكُلُّ صَغِيرٖ وَكَبِيرٖ مُّسۡتَطَرٌ ﴿٥٣﴾

اور ہر چھوٹی اور بڑی لکھنے میں آچکی۔

إِنَّ ٱلۡمُتَّقِينَ فِي جَنَّٰتٖ وَنَهَرٖ ﴿٥٤﴾

جو لوگ ڈر والے (متقی) ہیں، باغوں میں ہیں اور نہروں میں

فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكٍ مُقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾

بیٹھے سچی بیٹھک میں، نزدیک بادشاہ کے جس کا سب پر قبضہ ہے ۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com